یہ نئے قومی طریقہ کار ہیں

تمام نئے قومی احکامات اور سفارشات جمعرات 9 دسمبر کی آدھی رات سے نافذ العمل ہوں گے اور چار ہفتوں تک جاری رہیں گے۔

دو ہفتے بعد اس کا جائزہ لیا جائے گا۔

تجاویز اور سفارشات

سماجی دوری اور رابطہ:

- ہر ایک کو غیر خاندانی افراد اور رشتہ داروں سے ایک میٹر کا فاصلہ برقرار رکھنا چاہیے۔
- یہ سفارش کنڈرگارٹن اور پرائمری اسکول کے بچوں پر لاگو نہیں ہوتی، بالغوں کے لیے بھی مستثنیات ہیں جو بچوں، نوجوانوں اور کمزور گروپوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔
- آپ کے گھر میں اپنی فیملی کے علاوہ 10 سے زیادہ مہمان نہیں ہونے چاہئیں، کرسمس اور نئے سال کی تعطیلات کے دوران آپ بیک وقت 20 مہمان رکھ سکتے ہیں، لیکن مہمانوں کے درمیان فاصلہ 1 میٹر ہونا چاہیے، سب کو اپنے قریبی لوگوں کے بارے میں جو کچھ عرصے سے ان کے ساتھ رہے ہیں خیال رکھنا چاہیے اور سوچنا چاہیے۔
- کنڈرگارٹن اور پرائمری اسکولوں میں بچوں کو گروپس/کلاسز/محکموں سے وزٹ مل سکتے ہیں، چاہے وہ مہمانوں کی تجویز کردہ تعداد سے زیادہ ہوں۔
- قریبی رابطوں کی تعداد کو کم کریں، لیکن خود کو الگ تھلگ نہ کریں۔
- جب بھی ممکن ہو دوسروں سے ملتے وقت کھلی فضاء میں ملیں۔

منظم تفریحی سرگرمیاں

- تفریحی سرگرمیاں ہر ممکن حد تک باہر کی جانی چاہئیں اور کمرے بدلنے والے کمرے بند رکھنے چاہئیں۔
- منظم انڈور تفریحی سرگرمیوں کے لیے یہ سفارش کی جاتی ہے کہ 20 سال سے زیادہ عمر کے بالغ افراد 20 افراد تک کے گروپس میں ہوں اس کے علاوہ یہ سفارش کی جاتی ہے کہ بالغ افراد گھر کے اندر ایک فاصلہ رکھیں جہاں سرگرمی کی جا سکتی ہو اور زیادہ شدت کی تربیت کے دوران 2 میٹر کا فاصلہ برقرار رکھیں۔

- جب 20 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان تربیت حاصل کریں اور کھیلوں، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیں تو فاصلے اور تعداد کے بارے میں کوئی خاص سفارش نہیں ہے۔
- پسندیدہ کھیل معمول کے مطابق کھیلے جا سکتے ہیں۔

اسکول، کنڈرگارٹنز اور SFO۔

- انفیکشن کی اعلی سطح کے ساتھ اسکولوں میں باقاعدگی سے جانچ کو اپنانا چاہئے۔
- ضرورت پڑنے پر میونسپلٹی دوبارہ اسکولوں اور کنڈرگارٹنز میں ٹریفک لائٹ ماڈل کا استعمال کرے گی، نقطہ آغاز گرین لیول ہے، جب تک کہ مقامی طور پر فیصلہ نہ کیا جائے۔
- کنڈرگارٹن یا پرائمری اسکول میں بچوں کی میٹنگوں کا اہتمام پوری کلاسوں/شعبوں/گروپوں کے ساتھ کیا جا سکتا ہے جس میں بالغوں کی مطلوبہ تعداد موجود ہو۔
- یونیورسٹیوں، کالجوں اور پیشہ ورانہ اسکولوں کو عملی طور پر زیادہ ڈیجیٹل تدریس کے ساتھ چھوٹے گروپ ٹیچنگ کو اپنانا چاہیے وہ طلباء جو لیبارٹری کے تجربات یا ہنر پر انحصار کرتے ہیں انہیں آمنے سامنے کی ہدایات میں ترجیح دی جانی چاہئے۔
- یونیورسٹیوں، کالجوں اور پیشہ ورانہ اداروں کو لازمی امتحانات اور کورسز کی سہولت فراہم کرنی چاہیے، چاہے وہ ڈیجیٹل ہوں یا ذاتی طور پر جہاں انفیکشن کنٹرول کا اچھا طریقہ ممکن ہو، اور یہی بات بالغوں کے لئے دیگر تعلیمی اداروں پر بھی لاگو ہوتی ہے۔

عملی زندگی:

- ایک میٹر کا فاصلہ طے کرنے اور گھریلو دفاتر کا استعمال بڑھانے کی تجویز کی جاتی ہے۔
- اگر فاصلہ برقرار رکھنا ممکن نہ ہو تو ماسک کے استعمال کی سفارش کریں، جب تک کہ جسمانی علیحدگی جیسی رکاوٹوں کا استعمال یا اس جیسی چیزوں کا استعمال نہ کیا جائے۔
- گھریلو دفاتر سے کام کرنا اور ماسک کا استعمال سروسز پر لاگو نہیں ہوتا، کیونکہ یہ ملازمین کو کمزور گروپوں، بچوں اور نوجوانوں سے نمٹنے کے لئے ضروری اور قانونی کام انجام دینے سے روکتا ہے۔

وینٹی لیشن:

- اچھی وینٹی لیشن کی سفارش ان حالات میں کی جاتی ہے جہاں آپ ایک ہی کمرے میں طویل عرصے تک ایسے لوگوں کے ساتھ رہ رہے ہیں جو گھر پر نہیں ہیں یا قریب ہیں۔

منظم اقدامات

سرگرمیاں اور اجتماعات:

- کسی بھی نجی اجتماع میں گھر کے اندر زیادہ سے زیادہ 20 افراد چاہے عوامی یا کرائے کی جگہوں پر ہوں۔
- جنازوں اور تدفین کے بعد تعزیتی اجتماعات میں گھر کے اندر زیادہ سے زیادہ 50 افراد ہو سکتے ہیں، جنازہ خود ایک عوامی سرگرمی ہے جس میں مقررہ بینچ ہوتے ہیں نیچے دیکھیں۔
- 200 افراد کے 3 گروپس جن کے درمیان 2 میٹر کا فاصلہ ہو، تمام وقت اندرونی سرگرمیوں میں مقررہ مخصوص نشستوں کے ساتھ ہوں۔
- ان ڈور عوامی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ 50 افراد مقررہ سیٹوں کے بغیر ہو سکتے ہیں۔
- انڈور سرگرمیوں کے لیے ایک آرگنائزر کا تقرر کیا جانا چاہیے جس کے پاس حاضری کا جائزہ ہو اور عمل درآمد کو انفیکشن کنٹرول کے حوالے سے درست اور پیشہ ورانہ ہونا چاہیے۔
- مجاز اسٹورز میں شراب کی سرونگ 24:00 پر بند کر دی جائے۔
- منتظم کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اندرونی سرگرمیوں میں موجود ہر شخص دوسرے لوگوں سے کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ برقرار رکھنے کے قابل ہو جو ایک ہی گھر میں یا ان کے قریبی نہیں ہیں، متعدد گروپس کے لیے مستثنیات ہیں، مثال کے طور پر ثقافتی اور کھیلوں کے مقابلوں میں کھلاڑیوں کے لئے، بعض کورسز میں حصہ لینے والے اور وہ لوگ جو کنڈرگارٹن یا پرائمری اسکول میں ایک ہی گروپ میں ہیں۔
- ان ڈور سرگرمیوں میں جہاں سامعین کے تمام ارکان کو مقررہ جگہوں پر بٹھایا جاتا ہے، اگر کافی فاصلہ ہو تو منتظم سامعین کے ہر دو ارکان کے درمیان ان کی آمد کے وقت سے نشستوں کی ایک ہی قطار میں کم از کم ایک نشست بنا سکتا ہے، ایک ہی گھر کے لوگ آنے کے بعد ایک دوسرے کے قریب بیٹھ سکتے ہیں۔

ریسٹورنٹس وغیرہ میں:

- ریسٹورنٹس کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر شخص غیر خاندانی اراکین اور رشتہ داروں کے لیے ایک میٹر کا فاصلہ برقرار رکھ سکے۔ مہمانوں کے آنے پر نشستوں کے درمیان کم از کم 1 میٹر کا فاصلہ ہونا چاہیے، اور ایک ہی گھر کے لوگ یا رشتہ دار ایک دوسرے کے قریب بیٹھ سکتے ہیں۔
- شراب کے لائسنس والے ریسٹورنٹس میں تمام مہمانوں کے لیے بیٹھنے کی جگہ ہونی چاہیے لیکن یہ شرط ریسٹورنٹس میں ثقافتی تقریبات کے لئے نہیں ہے۔
- شراب صرف میزوں پر پیش کی جا سکتی ہے۔
- شراب کی سرونگ 24:00 پر رک جاتی ہے۔
- مہمانوں کے متفق ہونے کے بعد ریسٹورنٹس کو ان کے رابطے کی معلومات ریکارڈ کرنی ہوں گی۔

انفیکشن کنٹرول آفیسر:

- ایک خصوصی انفیکشن کنٹرول آفیسر کو کنڈرگارٹنز، اسکولوں اور دیگر تعلیم و تربیت کی سرگرمیوں کی مناسب نگرانی کے لیے تفویض کیا جانا چاہیے، میونسپلٹی دوبارہ کاروباری سطح کے گرین ٹریفک لائٹ فارم کا استعمال کریں گی جب تک کہ وہ مقامی طور پر فیصلہ نہ کریں یہ مناسب ہو سکتا ہے کہ ملک کے تمام کنڈرگارٹنز اور سکولوں کو دوبارہ پیلی سطح پر دوبارہ درجہ بند کیا جائے۔
- انفیکشن پر قابو پانے کے لیے مراکز اور اداروں کا لائبریریوں، تفریحی پارکس، سوئمنگ پول، مساج پارلر، واٹر پارکس، ہوٹل کے تالاب، جمنازیم، بنگو ہال، گیم رومز، شاپنگ مالز اور دکانیں تجارتی میلے، عارضی بازار وغیرہ میں پیشہ ورانہ اور ذمہ دارانہ انداز میں انتظام کیا جانا چاہیے۔
- اس میں اس بات کو یقینی بنانے کے تقاضے شامل ہیں کہ ان لوگوں کے لیے کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ برقرار رکھنا ممکن ہے جو ایک ہی گھر میں یا رشتہ داروں سے نہیں ہیں، اور یہ کہ کمپنی نے اچھی روک تھام کے اقدامات، اچھی حفظان صحت اور وینٹی لیشن تیار کی ہے۔
- کتابوں کی دکانوں اور مالز کو چھوڑ کر، کمپنیوں کو مہمانوں کی رابطہ کی معلومات کو ریکارڈ کرنا ضروری ہے جب وہ اس پر رضامند ہو جائیں۔
- ڈیپارٹمنٹ سپروائزرز کو دوبارہ تفویض کیا جانا چاہیے مثال کے طور پر جم اور سوئمنگ پولز میں۔

ماسک:

- جب دکانوں، شاپنگ سینٹرز، ریسٹورنٹس، پبلک ٹرانسپورٹ، ٹیکسیوں اور انڈور اسٹیشن کے علاقوں میں کم از کم ایک میٹر کی جگہ رکھنا ممکن نہ ہو تو ماسک کا لازمی استعمال ملازمین پر بھی لاگو ہوتا ہے جب تک کہ جسمانی رکاوٹوں کا استعمال نہ کیا جائے۔
- ماسک کا استعمال ہیئر ڈریسرز، بیوٹی شاپس اور دیگر کام کی جگہوں پر بھی کیا جانا چاہیے جہاں آپس میں بات چیت ہوتی ہے۔
- جہاں بہت سارے لوگ ہوں اور فاصلہ برقرار رکھنا مشکل ہے تو وہاں ماسک پہننے کی قومی سفارش پہلے سے موجود ہے مثال کے طور پر جب آپ کو میٹنگ یا گروپ کی سرگرمی کے بعد ایک ہی وقت میں بہت سے دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنی جیکٹ لیناپڑتی ہے یا فٹ بال کے میدان سے باہر نکلتے وقت۔

ہوم آفس سے کام:

- آجر کو چاہیے کہ جب بھی ممکن ہو ہوم آفس سے کام کی سہولت فراہم کرے، سوائے ان خدمات کے جن کے لئے ضروری کام کی موجودگی کی ضرورت ہوتی ہے، مثال کے طور پر بچوں اور کمزور گروپوں کی دیکھ بھال کرنا۔

قرنطینہ:

تصدیق شدہ انفیکشن کی صورت میں قرنطینہ قریبی رابطوں کا عزم جب omicron کی موجودگی کا شبہ ہو قرنطینہ میں دوسرے قریبی رابطے بھی شامل ہوتے ہیں نہ صرف خاندان کے افراد اور قریبی لوگ۔